رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ فتح - سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے - الحمدللہ
حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمدللہ

ان الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء - عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱	۲۵ فتح ۱۳۲۶ ہش	۱۲ صفر ۱۳۶۷ ھ	۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۸۴

شدّت سردی کے باعث ہندوستانی فوج حوصلہ ہار بیٹھی

شیخ عبداللہ مستعفی نہیں ہونگے

نئی دہلی ۲۳ دسمبر شیخ عبداللہ نے نمائندہ گلوب کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا - کہ یہ خبر بالکل غلط ہے - کہ وہ مہاراجہ کشمیر کے ساتھ اختلافات کی بنا پہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائینگے (گلوب)

مصری حکومت امریکہ سے مسلح کاریں خرید کر رہی ہے

قاہرہ ۲۴ دسمبر معلوم ہوا ہے - کہ مصری حکومت نے جو حفاظت کے سلسلہ میں بیس لاکھ پونڈ صرف کرنا منظور کیا تھا - اس میں سے مصر اپنی حفاظت مضبوط کرنے کی غرض سے باون (۵۲) مسلح کاریں امریکہ سے خرید کر رہا ہے - اس رقم کا نصف حصہ ہوائی جہاز وغیرہ کی خرید میں صرف کیا جائیگا - ان کی خرید کے سلسلہ میں زیکوسلواکیہ کی حکومت سے گفت و شنید ہو رہی ہے - (گلوب)

فلسطین میں یہودی حکومت کا قیام

بیت المقدس ۲۳ دسمبر - مسٹر ایم واڈو نے جو یہودی نیشنل کونسل کے صدر ہیں آج رات ایک بیان میں کہا کہ فلسطین آزاد یہودی ریاست کی سب سے پہلی عارضی حکومت مارچ یا اپریل میں جنرل اسمبلی کے ممبران کے انتخاب کی صورت میں معرض وجود میں آجائیگی - جو مستقل حکومت کی تشکیل تک جو غالباً اکتوبر میں ہوگی - کام کریگی - (رائٹر)

آسٹریلیا ہندوستان کو گندم نہیں دے سکیگا

اب یہ امر غیر یقینی معلوم ہو رہا ہے - کہ آسٹریلیا ایک کروڑ بشل گندم برطانیہ اور ہندوستان کو اس معاہدہ کے مطابق جس کا پچھلے ہفتہ اعلان کیا گیا تھا - مہیا کر سکے گا - آسٹریلیا کے ایک ذمہ دار افسر کا کہنا ہے - کہ بارش کی وجہ سے گندم کو سخت نقصان پہنچا ہے - اور وہ امسال ۲۰ - اور ۲۱ کروڑ بشل کے درمیان پیدا ہو گی - اور معاہدہ صرف اسی صورت میں تھا - کہ اگر ۲۱ کروڑ سے زائد ہوئی تو وہ دی جائے گی - نیز اس میں سے بہت سی ناقص بھی ہے - (رائٹر)

پاکستان میں ہیڈرو الیکٹرک کی تحقیق

کراچی ۲۴ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ہیڈرو الیکٹرک کے تحقیقات کے لئے سر ہنری ہوورڈ کی خدمات حاصل کی ہیں - آپ نے اس بارے میں جنوبی ہندوستان میں بہت نمایاں کام کیا ہے - اور دوسرے صوبجات نے آپ کی خدمات سے فائدہ اٹھایا ہے خیال ہے - کہ آپ جنوری کے دوسرے ہفتہ میں یہاں پہنچ جائینگے - (ا - پ)

رنگون میں قائداعظم کی سالگرہ کا جشن

رنگون ۲۴ دسمبر رنگون کے مسلمان قائداعظم محمد علی جناح کی سالگرہ منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں - ۲۵ دسمبر کو ایک پبلک جلسہ اے - ایف - پی کے وائس پریذیڈنٹ کی صدارت میں منعقد ہوگا برما کے مسلم چیمبر آف کامرس نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے - کہ وہ برما کے جشن آزادی میں خلوص دل کیساتھ شرکت کریں - اور اس جشن کی خوشی میں چھٹی کا بھی اعلان کر دیا - (ا - پ)

ہندی کے استعمال میں سخت دقت پیش آرہی ہے

آگرہ ۲۳ دسمبر - یو - پی حکومت کے سرکاری دفاتر میں ہندی کے استعمال میں سخت دقت پیش آرہی ہے کیونکہ ہندی میں موزوں الفاظ نہیں ہیں - اس طرح سے عدالتوں میں بھی مشکل پیش آرہی ہے - اس کام میں سہولت بہم پہنچانے کی غرض سے یو - پی کی حکومت اسمبلی اور سرکاری دفاتر کے استعمال کے لئے ہندی کے الفاظ کا ایک چارٹ تیار کروا رہی ہے - (گلوب)

چین کے واقعات پر پارلیمنٹ کے ممبر کی تشویش

غیر ملکی مفادات کے تصادم سے جنگ عالمگیر کا خطرہ

لندن ۲۴ دسمبر - پارلیمنٹ کے ممبر اور چین کی پارلیمنٹ کے حالیہ مشن کے ممبر مسٹر ملفرڈ رابرٹس نے اس نظریہ کا اظہار کیا ہے - کہ چین میں غیر ملکی مفادات کے تصادم سے ایک تیسری جنگ عظیم کے وقوع پذیر ہو جانے کا خطرہ ہے - بیان میں کیا گیا - کہ روسیوں نے اشتراکیوں کی امداد کی جبکہ حکومت چین کیلئے ریاست ہائے متحدہ کی اعانت اس حد تک پہنچ گئی ہے - کہ اب یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ جنرل میک آرتھر کو چین کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہیئے - رابرٹس بیان کرتا ہے - کہ اس قسم کی پالیسی میں جو خطرہ ہے - وہ بہت تشویش انگیز ہے -
"یہ صورت حال چین کے لئے بہت تباہ کن ثابت ہو گی - اور اگر اس صورت حال کی وجہ سے امریکہ اور روس کو بین الاقوامی نظریات نے ایک تیسری جنگ عظیم میں مبتلا کر دیا - تو دنیا بھر میں بربادی اور تباہی کا دور دورہ ہو جائیگا -

ہندوستان اور پاکستان کو بہرحال متحد ہونا پڑیگا

نیویارک ۲۴ دسمبر - بوسٹن کے ایک اخبار کی حالیہ اشاعت کے ایک اداریہ میں کہا گیا ہے - کہ "جلد یا بدیر ہندوستان اور پاکستان ساتھ ساتھ رہنا سیکھ جائینگے - چونکہ ہندوستان وہ سامان تیار کرتا ہے - جس کی پاکستان کو ضرورت ہے - اور پاکستان غلہ پیدا کرتا ہے - جس کی ہندوستان کو ضرورت ہے - اس لئے یہ باہمی مفاد سیاسی مناقشت کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا - جس کی وجہ سے اقتصادیات پر بہت خراب اثر پڑا ہے - (گلوب)

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی جد و جہد

لاہور ۲۴ دسمبر پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر ضیاءالاسلام نے پناہ گزینوں کے کام بطریق احسن سرانجام دینے کیلئے ایک انتظامی کونسل مقرر کر دی ہے - جس کے پانچ شعبے ہیں ہر شعبہ کی نگرانی کیلئے ایک انچارج بنا دیا گیا ہے - کونسل کے صدر ڈاکٹر ضیاءالاسلام ہیں - (ا - پ)

موسم کی نامساعدت کیوجہ سے ہندوستانی فوج کی نقل و حرکت میں رکاوٹ

نئی دہلی ۲۴ دسمبر ہندوستانی یونین کی ڈیفنس منسٹری کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں موسم کی نامساعدت کیوجہ سے جنگر نوشہرہ کے علاقہ میں ہماری فوج کی نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے - ان علاقوں میں ہمارے فوجی دستے اپنے محاذ کو مضبوط و استوار بنانا چاہتے ہیں - ہندوستانی فوج اور حملہ آور دستوں میں معمولی جھڑپیں ہوتی رہیں جنمیں سات حملہ آور مارے گئے - اسی طرح ہندوستانی دستوں نے حملہ آوروں کے اس دستے پر حملہ کیا - جو دشمنوں پر مال لئے جا رہے تھے - سامان کے ساتھ بہت سے گھوڑے بھی تھے - صرف آٹھ آدمی مارے گئے - بعض لاپتہ عورتیں بھی حاصل کی گئیں - حملہ آوروں نے نوشہرہ اور اکھنور کے درمیان بہت سے دیہات کو آگ لگا دی - اس طرح ہمارے دستوں نے حملہ آوروں کو ناکام کر دیا - جو جنوبی اوری کے علاقہ میں داخلہ کے لئے کیا گیا تھا - (ا - پ)
— قاہرہ ۲۴ دسمبر مصر کے سابق وزیراعظم نحاس پاشا نے انگریزوں پر برطانوی صدر کے ماتحت تقسیم کمیٹی میں ہندوستان کے مسلمانوں کے قتل عام کی سازش تیار کرنے کا الزام لگایا گیا ہے (گلوب)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع ہوا -

حیدر آباد کی حالت پر قابو پا لیا گیا

سندھ کے وزیر داخلہ کا بیان

کراچی ۲۴ دسمبر صوبہ سندھ کے وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے اورینٹ پریس کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ حیدر آباد سندھ پر اب پوری طرح قبضہ پا لیا گیا ہے۔ روزانہ کرفیو کے اوقات کو کم کیا جا رہا ہے۔ بعض حصوں میں ۳ بجے شام سے دس بجے صبح تک کرفیو ہے۔ اور باقی جگہ ۵ بجے شام سے ۹ بجے تک کرفیو کے اوقات ہیں (او۔پی)

مختصر خبریں

کراچی ۲۳ دسمبر۔ ڈائرکٹر محکمہ حفظان صحت سندھ نے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ سارا صوبہ سندھ ہیضہ کے بد اثرات سے نجات حاصل کر چکا ہے (ا۔پ)

کراچی ۲۲ دسمبر قائد اعظم کے "یوم ولادت" کی تقریب کی وجہ سے ۲۶ دسمبر کو محکمہ ڈاک و تار میں تعطیل ہو گی۔ (ا۔پ)

کراچی ۲۳ دسمبر۔ دو بحری جہاز "جہانگیر" اور "علوی" ۱۶ اور ۱۸ دسمبر کو جدہ سے روانہ ہو چکے ہیں۔ وہ سیدھے کراچی آئینگے۔ ان جہازوں میں سندھ پنجاب سرحد کشمیر بلوچستان افغانستان اور دہلی کے حجاج سفر کر رہے ہیں۔ (ا۔پ)

واشنگٹن ۲۳ دسمبر یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ اپنی فوج ریو ڈیفنس بیس سے بہت جلد ہٹا لیگی۔ کیونکہ جمہوریہ پانامہ نے اس علاقہ کو پٹہ پر دینے سے انکار کر دیا ہے (رائٹر)

رنگون ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برما میں انتقال اختیارات کے بعد رنگون ہائی کورٹ کے تمام برطانوی جج ریٹائر ہو جائینگے۔ (گلوب)

لاہور ۲۴ دسمبر۔ آزاد کشمیر اور شیخ عبداللہ کی ہنگامی حکومتوں نے اغوا شدہ عورتوں کو آزاد کرنے کے لئے ایک عارضی معاہدہ کیا ہے پاکستان کے وزیر امور پناہ گزین مسٹر غضنفر علی خاں نے آج گجرات میں افسران سے مندرجہ بالا معاہدہ کے متعلق گفت و شنید کی۔ (ا۔پ)

(اڈ کالم ۵) ہدایت کی گئی۔ کہ کشمیر کو فتح کرنے کیلئے ہند کو اپنی تمام فوجیں جھونکنی پڑینگی۔ اور دو سال کا طویل عرصہ درکار ہو گا۔" اس کے باوجود ہند کو اس تباہی لانے والی صورت حال سے بچنے کے لئے اسباب کا خطرہ ہے۔ کہ اگر اس نے اپنی فوجیں کشمیر سے واپس بلا لیں تو اس کے وقار کو زبردست ٹھیس لگے گی۔" (گلوب)

سندھ میں پناہ گزینوں کو بسانے کے انتظامات

وزیر اعظم سندھ کا بیان

کراچی ۲۴ دسمبر۔ وزیر اعظم سندھ مسٹر کھوڑو نے ایک اخباری بیان میں صوبہ میں پناہ گزینوں کو بسانے کی مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کو انکی ضروریات کا پورا پورا احساس ہے۔ اور حکومت اپنی انتہائی کوشش کر رہی ہے۔ کہ ان کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں کراچی میں قلت مکانات اور دفاتر میں رشوت خوری کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہر دو چیزوں کو دور کرنے کی ہر ممکن سعی کی جا رہی ہے۔ مگر ساتھ کے ساتھ اس امر کو بھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ کراچی میں مکانات کی پہلے ہی قلت تھی اب جبکہ ہزاروں پناہ گزیں روزانہ وارد ہو جائیں۔ تو ہر شخص کو مکان مہیا کرنا ناممکن ہے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو نصیحت کی ہے۔ کہ وہ کراچی کے بجائے دوسرے شہروں اور علاقوں میں جانے کا ارادہ کر لیں۔ کیونکہ یہاں پر ان کو بہت تکالیف پیش آئینگی۔ حکومت کراچی میں پانچ سو عارضی مکانات تعمیر کر رہی ہے۔ مگر اسمیں ان ہی لوگوں کو بسایا جائے گا۔ جن کا یہاں پر ٹھیرنا شہر کے تجارتی اور اقتصادی اغراض کے لئے ضروری ہو۔ نیز لوگوں کو قطعات اراضی برائے مکانات بھی دئے جائینگے۔ اور حکومت مالکان کو تعمیری سامان مہیا کرنے میں مدد بھی دیگی تا موجودہ مشکل کسی حد تک ختم ہو سکے۔ آپ نے پناہ گزینوں کو ان کی ذمہ داریوں کا بھی احساس کرایا۔ کہ وہ شہر میں پر امن طریق سے رہیں۔ اور صبر کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کریں آپ نے پریس سے تعاون کی درخواست کی۔ تا پناہ گزینوں کا مسئلہ احسن طریق سے سرانجام دیا جا سکے۔ (ا۔پ)

پاکستان میں انقلاب پسند زور پکڑ جائیں گے

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ مانچسٹر گارڈین نے پاکستان کے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ عین ممکن ہے۔ کہ پاکستان کی سیاست انقلابی شکل اختیار کرے۔ مساوات اسلام کی روایات میں شامل ہے۔ ... افتخار الدین مسلم لیگ میں سب سے بڑے انقلاب پسند لیڈر ہیں۔ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا زیادہ حصہ کانگرس کے ریڈیکل طبقے میں گذارا ہے۔ وہاں آپ کو اکثر کمیونسٹ کہا جاتا تھا۔ پاکستان میں اس وقت انقلاب پسندوں کے لئے بڑا میدان ہے۔ مسٹر جناح کا کنٹرول ختم ہونے کے بعد پاکستان میں انقلاب پسند زور پکڑ جائیں گے۔ ان کا نظریہ غیر فرقہ دارانہ ہے۔ ممکن ہے۔ کہ ہندوستان کے قدامت پسند پاکستان میں انقلاب پسندوں کی طاقت کو وہاں کمیونزم کی کامیابی کا پیش خیمہ سمجھیں۔ (گلوب)

مارشل پلان اور اشتراکی سرگرمیاں

لنڈن ۲۳ دسمبر لیبر پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر مارگن فلپس نے حال ہی میں برطانوی اشتراکیوں کی ... سرگرمی کا انکشاف کیا تھا۔ اور اشتراکیوں کی ریشہ دوانیوں کے خلاف زبردست جد و جہد کرنے کی اپیل کی تھی۔ لیکن دور بین مبصر اسے زیادہ اہمیت نہیں دے رہے ہیں۔

اس صورت حال کو بعض حلقوں میں بہت اچھا خیال کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب اشتراکیوں کے چہرے پر سے نقاب اتر گیا ہے۔ اور انہوں نے خفیہ طور پر شر انگیزی کو صد تک پہنچا دیا تھا۔ اور اب وہ کھلم کھلا جنگ کر سکیں گے۔ ان کی یہ حالت بہتر ہے۔ بمقابلہ اس کے کہ انہیں پانچویں کالم کی حیثیت سے سرگرمیاں کرنے کی اجازت دی جائے۔ (گلوب)

عارضی مشکلات کے باوجود ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے

نیویارک ۲۲ دسمبر۔ اخبار "نیویارک ٹائمز" نے "ہندوستان کا ہم پر قبضہ" کے زیر عنوان نیویارک کے ایشیائی ادارہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادہام پوپ کا مندرجہ ذیل خط شائع کیا ہے۔ "گذشتہ جنگ میں ہندوستان کی شرکت کے بغیر فتح کافی عرصہ کے لئے ملتوی ہو گئی ہوتی اور ہمیں شکست ہو گئی ہوتی۔ جیسا کہ مسٹر چرچل نے کہا تھا۔ کہ فتح چند گھنٹوں کی کاروائی پر منحصر تھی۔ اوائل جنگ میں ہندوستان سے متعدد بار کہہ دیا گیا تھا۔ کہ اسکی شرکت لازمی ہے۔ مثال کے طور پر اس سے کہا گیا تھا۔ کہ وہ ضروری غلہ کی کاشت چھوڑ کر جوٹ پیدا کرے۔ تاکہ ہماری فوجوں کو سپلائی میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔

" اس نے اس خطرہ کے ساتھ کہ غلہ کی پیداوار کم کر لیے قحط پھیل جائے گا۔ ہماری درخواست پر عمل کیا۔ ہندوستان کی اس جنگ کے شروع ہونے میں کوئی ذمہ واری نہیں تھی۔ اور نہ ہی اس کے شرکت کرنے پر کسی قسم کا دباؤ تھا۔ لیکن اس نے شرکت کی جو اسے بہت مہنگی پڑی۔ اور اس پر سخت مصائب کا بار ٹوٹ پڑا۔

یہ پہلا موقعہ نہ تھا کہ طویل عرصہ سے مصائب برداشت کرنے والے بے گناہ ہندوستان کو یورپی ملکوں کے تنازع کی وجہ سے تباہی کا منہ دیکھنا پڑا۔ پہلی جنگ کے بعد جس میں اس نے آدمیوں اور سامان کسی چیز سے بھی دریغ نہیں کیا تھا۔ ہندوستان کے تقریباً ایک کروڑ آدمی وبا کا شکار ہوئے۔ اور جب اس نے حالیہ قحط کے موقعہ پر یہ کہا۔ کہ غلہ اسکی ضروریات کے لئے * مناسب غلہ نہیں روانہ کیا گیا۔ لاکھوں آدمی موت کے گھاٹ اتر جائینگے۔ لیکن اس کے جواب میں ایک امریکی افسر نے کہا۔ کہ "بہر حال کچھ نہ کچھ تو مرنے ہی چاہئیں۔"

"اگرچہ ہندوستان میں کساد بازاری پھیلی ہوئی ہے۔ اور بعض ایسے مسائل موجود ہیں۔ جو ہماری ہی غلط سرگرمیوں اور فیصلہ کی خرابیوں کا نتیجہ ہیں لیکن بہ حیثیت مجموعی ہندوستان ایک پسماندہ قوم نہیں ہے۔ اسے ہماری عاقلانہ اور فیاضانہ امداد کی ضرورت ہے۔ اسے ہمدردی اور ٹھوس اعانت کی ضرورت ہے۔ اور اس کا وہ مستحق ہے

" حقیقت یہ ہے۔ کہ تمام دنیا پر ہندوستان کا احسان ہے۔ جس کے بغیر موجودہ تہذیب زیادہ خطرناک اور ناکافی ہوتی۔ اس وقت ضروری ہے۔ کہ ہم ہندوستان کے اس قرضہ کا سود ہی ادا کر دیں۔

" عارضی مشکلات کے باوجود ہندوستان کا مستقبل شاندار ہے۔ ہمارے لئے اس کی خوشحالی ناگزیر ہے۔ اس کی دوستی ہمارے لئے قیمتی ہو گی۔

" اگر اب ہم عقلمندی سے کام کریں اور فیاضی اور دلبری کو کام میں لائیں تو ہم ایک عظیم قوم کے احیاء میں اس کی بہت کچھ امداد کر سکتے ہیں (گلوب)

بین الاقوامی ہیلتھ آرگنائزیشن کا قیام

لنڈن ۲۳ دسمبر برطانوی محکمہ صحت کے زیر اہتمام برطانوی کامن ویلتھ کے ماہرین صحت نئی بین الاقوامی ہیلتھ آرگنائزیشن کے پروگرام کا فیصلہ کرنے کے لئے آپس میں مشورہ کر رہے ہیں۔ یہ تجویز پیش کی جا رہی ہے۔ کہ اس کا تعلق اتحادی قوموں کی انجمن سے ہونا چاہیئے۔

پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے بھی اس بات چیت میں حصہ لے رہے ہیں۔ ہندوستانی نمائندے نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اس آرگنائزیشن کا ہیڈ کوارٹر ... ہونا چاہیئے۔ (گلوب)

کشمیر میں ہند کو سخت تباہی کا سامنا

فتح کشمیر کیلئے تمام ہندی فوجیں جھونکنی پڑینگی "سنڈے ٹائمز"

... ۲۲ دسمبر۔ کشمیر کے متعلق جمود کو حل کرنے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کے وزراء عظام کی پیر کے روز منعقد ہونے والی کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے۔ اخبار "سنڈے ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم دہلی رقمطراز ہے۔ کہ "ہند کے گفت و شنید کرنے والوں کے دماغ میں ان کی فوجوں کی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں ناکامی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے پوری صورت حال غیر محفوظ ہو گئی ہے مزید لکھا ہے۔ کہ ہندی کابینہ کو

(باقی کالم اول کے آخر پر)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۵ر دسمبر ۱۹۴۷ء

مقدس مقامات

گاندھی جی نے اپنے ایک پیغام میں جو گزشتہ پیر کی شام کو دہلی میں پرارتھنا کے وقت پڑھا گیا فرمایا ہے کہ وقت آگیا ہے کہ دونوں حکومتیں اپنی اپنی اکثریت کے دلوں میں یہ بات اچھی طرح جاگزین کر دیں۔ کہ وہ کسی طرح کسی مقدس مقام کی خواہ چھوٹا ہو یا بڑا بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے۔ اور جو نقصان ایسے مقامات کو پہنچایا گیا ہے۔ اس کی فوراً تلافی کی جائے۔" آپ نے کہا "کہ یہاں سے تقریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر قطب الدین بختیار کاکی چشتی علیہ الرحمۃ کا مزار ہے۔ جو تقدس کے لحاظ سے اجمیر سے دوسرے درجہ پر خیال کیا جاتا ہے اور نہ صرف مسلمان ہی بلکہ ہزاروں ہندو اور غیر مسلم بھی دونوں کو نہایت تعظیم و تکریم کے جذبات سے دیکھتے ہیں۔ لیکن گزشتہ ستمبر کے شروع میں ہندوؤں نے اس مقدس جگہ کو اپنے غضب کا نشانہ بنایا وہاں کے مسلمانوں کو مجبوراً اپنے عزیز گھروں کو جہاں وہ چار صدیوں سے آباد تھے خیرباد کہنا پڑا۔ اس المناک داستان کے ذکر کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر ابھی تک یہ جگہ مسلمانوں سے خالی پڑی ہے اگرچہ انہیں اس سے کتنی ہی محبت کیوں نہ ہو۔ ہندوؤں سکھوں اور مقامی حکام اور وزراء کا فرض ہے۔ کہ وہ جلد اس بدنامی کے دھبہ کو دھوئیں۔ اور اس مقام کو اپنی اصلی شان و شوکت سے پھر آباد کریں۔" آپ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ کہا ہے۔ اس کا اطلاق تمام اسلامی عبادت گاہوں پر ہوتا ہے۔ جو دہلی کے نواح میں یا ہندوستان کے کسی اور حصہ میں واقعہ ہیں۔"

یہ ظلم ہوگا اگر ہم گاندھی جی کی تعریف نہ کریں کہ آپ نے مقدس مقامات کی بے حرمتی کے خلاف سب سے پہلے اور سب سے بلند آواز اٹھائی ہے۔ یہ انقلاب بھی کتنا حیرت ناک انقلاب ہے کہ یہی ہندو اور یہی سکھ جو کل تک ان مزاروں پر سجدوں تک کیا کرتے تھے۔ جو ان مزاروں کے احاطوں میں بھی جوتی پہن کر جانا سخت بے ادبی سمجھتے تھے۔ جہاں وہ چڑھاوے چڑھاتے اور منتیں ادا کرتے تھے۔ آج وہی عقیدت مند اتنے اندھے اتنے ظالم اتنے بے درد ہو گئے ہیں۔ کہ نہ ان مقدس مقامات کی حرمت کا ان کو ذرا خیال نہیں بلکہ وہاں قتل و غارت کرنے سے بھی نہیں جھجکتے۔ اور وہاں اس قدر تباہی مچا رہے ہیں کہ گاندھی جی کو حکومت سے اپیل کرنی پڑی ہے۔ کہ اس ظلم کا انسداد کرے۔

ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے۔ کہ پاکستان میں ہندو اور سکھ عبادت گاہوں میں کہیں ایسا نہیں ہوا شائد کہیں ہوا ہو لیکن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کہ لاہور شہر میں شہید گنج کی مسجد جو ایک مدت تک مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان متنازعہ رہی ہے۔ اور جو سکھوں کے قبضہ میں دے دی گئی تھی۔ اب تک اسی طرح محفوظ چلی آتی ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے حکومت مغربی پنجاب نے گورکھوں کا پہرا لگا رکھا ہے پھر مہاراجہ رنجیت سنگھ کی مڑھی۔ اور تقریباً تمام ہندوؤں کے مندر اسی طرح موجود ہیں جیسا کہ پہلے تھے۔ یہ اور بات ہے کہ ان کو آباد کرنے والے یہاں نہیں رہے۔ ممکن ہے کہ یہاں بھی بعض غیر مسلموں کی عبادت گاہوں سے ویسا ہی سلوک کیا گیا ہو جیسا کہ ہندوؤں اور سکھوں نے بعض اسلامی مقامات مقدسہ اور عبادت گاہوں سے ہندوستان میں کیا ہے۔ اگر ایسا ہوا ہے۔ تو ہم گاندھی جی کے ساتھ اس کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ اور پاکستان حکومت سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ جلد از جلد اس کا انسداد کرے۔ اور گاندھی جی کی اس نیک مہم میں پوری پوری مدد کرے۔ یہ بات اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ کہ غیر اقوام کی عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی جائے۔ ہمیں وہ واقعہ یاد رکھنا چاہیئے جب کہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں اپنے طور پر عبادت کرنے کی اجازت بخشی تھی۔ حالانکہ وہ عبادت بت پرستی سے خالی نہیں تھی۔ اگر پاکستان میں کوئی ایسے مندر یا کوئی ایسے گوردوارے ہیں۔ جن کو یہاں کے مسلمان ناجائز طور پر استعمال کر رہے ہیں تو حکومت کو چاہیئے کہ فوراً ان کو خالی کرالے۔ اور مداخلت کرنے والوں کو نکال باہر کرے۔ بلکہ ناجائز تصرف کرنے والے مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ خود بخود ایسی جگہوں کو چھوڑ دیں۔ اور ان کو اصلی صورت میں لے آئیں۔ ایسا کرنے سے نہ صرف ہم اسلامی احکام کی ہی پابندی کریں گے۔ بلکہ ایک اچھا نمونہ پیش کر کے ان ہزارہا مقدس مقامات کو بے حرمتی سے محفوظ کرلیں گے۔ جو ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔

کیا کوئی ایسا مسلمان دنیا کے پردے پر ہے جو حضرت خواجہ معین الدین اجمیری علیہ الرحمۃ جنہوں نے سب سے پہلے ہندوستان کو اسلام سے روشناس کرایا تھا۔ اور جنہوں نے راجپوتانہ کے تپتے ہوئے ریگستان میں دین کی بنیاد مستحکم کی تھی۔ ان کا مزار شریف خطرے میں ہو۔ وہ کون مسلمان ہے۔ جو حضرت نظام الدین اولیا علیہ الرحمۃ۔ حضرت قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمۃ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے مزاروں کی بے حرمتی برداشت کر سکتا ہے۔ یقیناً ایسا کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جس کا خون ان مزاروں کی بے حرمتی سنکر ابلنے نہ لگتا ہو۔ لیکن اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ یہ اسلامی یادگاریں قائم رہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ روشنی کے مینار نہ بجھیں۔ تو ہم کو چاہیئے کہ ہم اپنی قوت سے وہ سب کچھ کریں۔ جو ہم موجودہ حالات میں کر سکتے ہیں تاکہ ہمیشہ کیلئے ان مقدس مقامات کی حفاظت کے متعلق مطمئن ہو جائیں۔

گاندھی جی کی یہ آواز ضرور سننے کے قابل ہے ہمیں اسپر ضرور کان دھرنے چاہئیں۔ یہ ایک نہائت اہم مہم ہے۔ جس میں ہمیں آپ کی پوری پوری تائید کرنی چاہیئے۔ اور یہ تائید صرف زبانی لفظوں سے ہی نہیں۔ پر زور احتجاجوں سے ہی نہیں۔ بلکہ عملی طور پر کرنی چاہیئے۔ اور اس کا بہترین طریقہ یہی ہے۔ کہ ہم ان تمام مقامات کو محفوظ کر دیں۔ جو ہندوؤں سکھوں اور غیر مسلموں کے نزدیک مقدس ہیں۔ اور پاکستانی علاقہ میں واقعہ ہیں۔ اگر آپ کی نیک مثال سامنے ہوگی۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ہندو اور سکھ بھی اس سے متاثر ہونگے۔ اور وہ ان حرکات سے باز آجائیں گے۔ لیکن اگر وہ اسپر بھی نہ ٹلیں۔ تو اس امر کو ہمیں سچے مومنوں کی طرح خدا پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ وہ یقیناً اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کرے گا۔ اور ان کو اس طرح سزا دے گا۔ جس طرح اصحاب فیل کو سزا دی تھی۔ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل

کسی دوسرے کے برے فعل کے خلاف ہمارے احتجاج اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جب ہمارا اپنا دامن ان دھبوں سے صاف ہو۔

ہمیں اس بات پر فخر ہے۔ کہ اس پاگل پن کے دور میں مسلمانوں نے اتنے ہوش و حواس نہیں کھوئے جتنے سکھوں اور ہندوؤں نے ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ مسلمانوں نے جو کچھ کیا بعض حالات میں سخت مجبور ہو کر کیا۔ اور سخت اشتعال دلانے سے کیا۔ لیکن پھر بھی بہت سے ایسے واقعات مغربی پنجاب میں ہوئے جو اسلام کے نام پر داغ لگانے والے ہیں۔ جن کی جتنی مذمت کی جائے تھوڑی ہے۔ دوسری طرف بے شک مسلمان بالکل فرشتے ثابت نہیں ہوئے لیکن تمام دنیا اس بات کی معترف ہے۔ کہ مسلمانوں نے ہندوؤں اور سکھوں سے زیادہ رحم دلی زیادہ بردباری اور زیادہ عقلمندی سے کام لیا۔ آؤ ہم دنیا کا یہ اعتماد یہ حسن ظنی زائل نہ کریں۔ اور اپنے آئندہ رویہ اور عمل سے دنیا کے اس اعتماد اور حسن ظنی کو اور بھی محکم کر دیں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

۲۶ر ۲۷ر ۲۸ر دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر (جمعہ ہفتہ۔ اتوار) کو قادیان کے علاوہ لاہور میں بھی (بمقام نزد جودھامل بلڈنگ متصل رتن باغ) منعقد ہوگا۔ جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کی تقاریر کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بھی حالات حاضرہ کے متعلق دو اہم لیکچر ارشاد فرمائینگے۔

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ جو احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سے گرم کپڑے اور نقد روپیہ فراہم کر کے ضرور لیتے آئیں۔

بلا اجازت دوسرے کا مال لے لینا کسی صورت میں جائز نہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

دنیا میں ہر اچھا اور بُرا تغیر نئے مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ جو سابقہ حالات میں نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ گزشتہ خطرناک فسادات نے بھی بعض ایسے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ جن کی طرف اس سے پہلے اس رنگ میں توجہ نہیں تھی۔ اس قسم کے مسائل میں ایک مسئلہ یہ بھی ہے۔ کہ کیا کوئی ایسی صورت ممکن ہو سکتی ہے۔ کہ جب انسان کے لئے کسی دوسرے کا مال اس کی اجازت کے بغیر لے لینا یا اس کی اجازت کے بغیر لے کر دوسروں میں تقسیم کر دینا جائز سمجھا جائے۔ عام حالات میں ہر سچا مسلمان یہی سمجھتا ہے۔ کہ دوسرے کا مال بہر حال ممنوع ہے۔ لیکن گزشتہ فسادات کے نتیجہ میں بعض ایسی خاص صورتیں پیش آئیں۔ کہ جن میں بعض لوگ بظاہر دیانت داری کے ساتھ یہ سمجھنے لگ گئے کہ پیش آمدہ حالات کے ماتحت ہمارے لئے دوسروں کا مال لے لینا یا دوسروں کا مال لے کر مستحق لوگوں میں تقسیم کر دینا جائز ہو گیا ہے۔ ایسی صورتیں بہت سی ہیں۔ مگر میں اپنے اس مختصر مضمون میں اس سوال کے صرف دو پہلوؤں کے متعلق کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔

اول یہ کہ کیا خاص حالات میں اپنے دوستوں کا مال ان کی اجازت کے بغیر لے لینا یا لے کر دوسروں میں تقسیم کر دینا جائز ہے؟

دوم یہ کہ کیا خاص حالات میں غیر مسلموں کا مال لوٹ لینا جائز ہے؟

گزشتہ فسادات میں جب بعض مقامات میں سکھوں اور ہندوؤں کے فتنہ و فساد اور لوٹ مار کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے نہایت درجہ خطرناک حالات پیدا ہو گئے۔ اور انہوں نے دیکھا۔ کہ ان کے بعض مسلمان بھائیوں کا مال و متاع ان کی آنکھوں کے سامنے لوٹا جا رہا یا برباد کیا جا رہا ہے۔ اور انہوں نے خیال کیا۔ کہ ان حالات میں اندیشہ ہے کہ کمزور اور بے بس مسلمانوں یا غیر حاضر مسلمانوں کا مال و اسباب سب کا سب سکھوں کے ہاتھ میں نہ چلا جائے۔ یا تباہی اور بربادی کا نشانہ نہ بن جائے۔ تو بعض مسلمانوں نے یہ خیال کر کے کہ دشمن کے ہاتھ میں مسلمانوں کے مال کے چلے جانے یا دشمن کے ہاتھ سے مسلمانوں کے مال کے تباہ ہو جانے سے بہتر ہے کہ وہ کسی مسلمان بھائی کے کام آ جائے مالکوں کی اجازت کے بغیر یا تو خود اپنے غیر حاضر مسلمان بھائیوں کا مال اپنے تصرف میں لے لیا۔ یا دوسرے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ اور اپنے خیال میں سمجھا۔ کہ اس طرح ہم ایک قومی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مگر دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ نظریہ بالکل غلط اور خلاف تعلیم اسلام ہے۔ اسلام کسی صورت میں بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ کہ مالک کی اجازت کے بغیر کسی شخص کے مال کو اپنا بنا لیا جائے۔ یا اس میں مالکانہ تصرف کیا جائے۔ کیونکہ اول تو یہ فعل امانت اور دیانت کے خلاف ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں جبکہ آپ حج کے میدان میں مسلمانوں کو گویا آخری اجتماعی نصیحت فرما رہے تھے۔ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر اور خدا کو گواہ رکھ کر یہ زبردست نصیحت فرمائی تھی۔ کہ ان دماءکم واموالکم واعراضکم بینکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا فلیبلغ الشاھد الغائب

یعنی "اے مسلمانو تمہاری جانیں اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں۔ جس طرح تمہارا یہ حج کا دن اور تمہارا یہ عزت کا مہینہ اور تمہارا یہ مقدس شہر خدا کی طرف سے حرمت والے قرار دیئے گئے ہیں۔ میری اس نصیحت کو سنو اور دوسروں تک پہنچاؤ"۔ علاوہ ازیں اس قسم کی اجازت کے دینے سے ایک ایسا دروازہ کھلتا ہے۔ کہ جس میں اکثر لوگوں کے لئے جائز و ناجائز صورت میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ رستہ سخت خطرناک ہے۔ پس کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں۔ کہ خواہ حالات کچھ ہوں۔ دوسرے مسلمان کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر اپنے تصرف میں لائے۔ یا مالک کی اجازت کے بغیر اسے دوسروں میں بانٹ دے۔ اگر ایسے لوگوں میں حقیقتاً ہمدردی کا خیال تھا۔ تو ان کا فرض تھا کہ خطرہ کے وقت اپنے بھائیوں کے مال کی بھی اسی طرح حفاظت کرتے۔ جس طرح کہ وہ اپنے مال کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔ اور اگر کوئی غریب مسلمان بھائی امداد کا مستحق تھا۔ تو اسے یا تو اپنے ذاتی مال میں سے دیتے۔ یا مالک سے پوچھ کر اس کی اجازت کے ساتھ اس کا مال تقسیم کرتے۔ ورنہ ظاہر ہے کہ اس قسم کے کمزور اور خود غرضانہ استدلالوں کی وجہ سے قوم میں بددیانتی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ عظیم الشان خدمت جو ہمارا پیارا اسلام دوسرے مسلمانوں کی جان اور مال کی قائم کرنا چاہتا ہے قائم نہیں رہ سکتی۔

بے شک خود مالک اپنے مال کے متعلق جو تصرف کرنا چاہے کرے۔ اس کے لئے کوئی روک نہیں۔ اور اگر کوئی مسلمان اپنے مال کو غیر مسلموں کی طرف سے خطرہ میں دیکھ کر اسے غریب مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ تو یقیناً وہ ایک نیک کام کرتا ہے۔ اور اس کا یہ فعل ایک صدقہ کا رنگ رکھتا ہے۔ جو خدا کے حضور میں مقبول ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص خطرہ کے وقت میں اپنے مال کو تو بچا کر رکھتا ہے۔ اور اس کی حفاظت کرتا ہے مگر دوسرے مسلمانوں کے مالوں کو ان کی اجازت کے بغیر لے لیتا ہے یا دوسروں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ تو اس کا یہ فعل امانت اور دیانت کے خلاف ہے۔ جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ حق یہ ہے۔ کہ یہ ایک قسم کی لوٹ ہے۔ جس کی اسلام کسی صورت میں اجازت نہیں دیتا۔ پس جن لوگوں نے ایسی حرکت کی ہے۔ اور ان کے پاس اپنے کسی بھائی کا مال موجود ہے۔ تو انہیں چاہیئے کہ بلا توقف یہ مال اس کے مالک کو پہونچا دیں اور اگر یہ مال ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ لیکن انہیں اس کا بدل پیدا کرنے کی توفیق ہے تو اس کے بدلہ میں اسی مالیت کا دوسرا مال پیش کر دیں۔ اور اگر ان کے لئے یہ دونوں صورتیں ممکن نہیں تو کم از کم سچی ندامت کے ساتھ مالک سے معذرت کے خواہاں ہوں۔ کہ انہوں نے اس قسم کے حالات کے ماتحت غلط استدلال میں مبتلا ہو کر ان کا مال ضائع کر دیا ہے۔

دوسرا پہلو اس سوال کا یہ ہے۔ کہ بعض لوگ یہ خیال کر کے کہ سکھوں یا ہندوؤں نے ہمیں مشرقی پنجاب میں نقصان پہنچایا ہے۔ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کا مال لوٹنے لگ جاتے ہیں۔ یا اگر کسی غیر مسلم کے چھوڑے ہوئے مکان میں قیام کرتے ہیں۔ تو اس کے سامان کو اپنے لئے جائز سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ یہ صورت بھی اسلامی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ اگر الف نے ہمیں یا ہمارے کسی عزیز کو نقصان پہونچایا ہے۔ تو ہمارے لئے جائز نہیں کہ ب کو نقصان پہنچا کر بدلہ لینے کی کوشش کریں۔ قرآن شریف صاف فرماتا ہے۔ کہ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی یعنی ایک شخص کے گناہ کا بوجھ کسی صورت میں دوسرے شخص پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ پس صرف اس وجہ سے کہ مثلاً ایک سکھ لچھمن سنگھ نامی نے مشرقی پنجاب میں ہمارا یا ہمارے کسی بھائی کا سامان لوٹا تھا ہمارے لئے یہ جائز نہیں کہ ہم مغربی پنجاب میں کسی دوسرے سکھ لچھمن سنگھ نامی کا سامان لوٹ لیں۔ یہ تمام باتیں اسلامی تعلیم اور اسلامی معیار دیانت کے خلاف ہیں اور ان باتوں میں غفلت برتنے سے آہستہ آہستہ قومی دیانت کا معیار گر جاتا ہے۔ اسلام ہر حالت میں دیانت اور انصاف کے ترازو کو بلند رکھنا چاہتا ہے۔ اور بے شک وہ شریر لوگوں کو ہوش میں لانے کے لئے انتقام کی اجازت دیتا ہے۔ مگر وہ اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ کہ جرم تو کرے زید مگر انتقام لیا جائے بکر سے۔ یا بعض افراد کے جرم کی وجہ سے ساری قوم کو مجرم قرار دے دیا جائے۔ اور کم از کم ہماری جماعت کے دوستوں کو اس قسم کے افعال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

نوٹ:- اس مضمون میں صرف افراد کے سوال کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ حکومت یا جماعتی نظام کے معاملہ میں بعض مخصوص صورتیں پیش آ سکتی ہیں جن کے متعلق انشاء اللہ کسی اور موقعہ پر عرض کروں گا

مسماۃ فضل بی بی سکنہ رجوعہ تھانہ سری گوبندپور کے ورثا کہاں ہیں

ایک بوڑھی عورت مسماۃ فضل بی بی بیوہ رحیم بخش قوم لوہار ہے۔ اور وہ رجوعہ تھانہ سری گوبندپور کی رہنے والی ہے۔ اس کے چار بچے ہیں۔ جن میں سے علی محمد تمہ کھان عمر ۲۰ سال اپنے ماموں فضل دین لوہار ساکن بہادرپور کے پاس رہتا ہے۔ اور تاج الدین اور نور محمد لاہور میں ہی بتائے جاتے ہیں۔ یہ عورت قادیان میں پہونچ گئی ہے۔ اس کے لڑکوں میں سے کوئی یا اور رشتہ دار رتن باغ لاہور میں آ کر مجھ سے پتہ کر لیں۔ خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ایم اے رتن باغ لاہور

مسماۃ زہرہ سکنہ کڑی افغاناں ضلع گورداسپور کے ورثا توجہ فرمائیں

ایک لڑکی مسماۃ زہرہ جس کے باپ کا نام محمد علی اور ماں کا نام راج بی بی قوم ارائیں ہے۔ اور وہ کڑی افغاناں ضلع گورداسپور کی رہنے والی ہے۔ اور اس کے ماموں محمد دین اور ابراہیم میانی کے رہنے والے ہیں۔ قادیان میں پہونچ گئی ہے۔ اس کے رشتہ دار جہاں بھی ہوں۔ رتن باغ لاہور میں آ کر پتہ کر لیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

ضروری اعلان

زوجہ جمیل الرحمٰن صاحب سکنہ پٹیالہ و زوجہ بابو عبد الرزاق صاحب اکونٹنٹ پٹیالہ۔ ہر دو مستورات میرے پاس بحفاظت موجود ہیں۔ ان کے ورثا آ کر لے جائیں۔

خاکسار:۔ مولوی محمد حسین امام مسجد سعید

قادیان اور احمدی

از ملک فضل کریم خانصاحب محمد نگر لاہور

(۲)

اس سے پہلے میں بتا چکا ہوں کہ خداوند کریم کردگار کی ذرہ نوازیوں پر کامل یقین انسان کو لوہے کی طرح مضبوط کر دیتا ہے۔ جو شخص خدا کی ہستی اور طاقت پر دل سے یقین رکھتا ہے۔ دنیا کی کوئی مصیبت اس کی کمر کو توڑ نہیں سکتی۔ پس اے بھائی اے میرے معزز اور میرے پیارے بھائی میں التماس کرونگا کہ تم سچے دل سے اس بنیادی پتھر کو لو اور اس پر اپنی کوششوں کا محل بناؤ۔ اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ جس قدر یہ یقین تمہارا مضبوط ہوگا۔ اسی قدر اس کے اوپر کی عمارت مضبوط ہوگی۔ اگر تم ایک راہ سے ناکام ہو گے۔ تو یقیناً خدا کے پاس ہزاروں راہیں ہیں جن سے وہ تم کو کامیاب کر سکتا ہے۔ پھر دوسری بات جو میں آج تمہارے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ اس بات کا فیصلہ کرو کہ قادیان کو ہر قیمت پر واپس لینا ہے اور پھر جنون وار اس کے حصول کی کوشش میں لگ جاؤ۔ اپنے دل سے پکا عہد کرو اگر بدقسمتی سے تمہاری زندگی میں یہ کام نہ ہو سکے تو اپنی نسل سے یہ عہد لیتے چلے جاؤ اور ان کو وصیت کرتے چلے جاؤ۔ کہ قادیان کا واپس لینا اپنا نصب العین بناتے چلے جائیں۔

جب تم اس بات کا فیصلہ کر چکو تو پھر جنگل کے شیر کی طرح نڈر ہو کر اس کو لپٹ جاؤ۔ جب فیصلہ ہو گیا۔ تو اب مردانگی اور ہمت یہی ہے کہ اس پر جونکے کی طرح لپٹے ڈٹو کہ قادیان کو حاصل کر کے ہٹو یا مٹ کے ہٹو۔ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو ٹل جائے۔ دریا بہنے سے تھم جائے تو تھم جائے۔ مگر تم اپنے ارادے سے نہ ٹلو ہرگز نہ ٹلو۔ اور اس طرح اڑو کہ تمہارے رواں رواں سے یہ صدا آئے ؎

میں ہوں حشر تک بات پر اڑنے والا
میں پیماں کو میخوں سے ہوں جڑنے والا
میں فوج حوادث سے ہوں لڑنے والا
مشقت کی ہوں آگ میں پڑنے والا

یقیناً یقیناً دنیا میں کوئی بھی ایسا کام نہیں۔ جس کے لئے انسان میدان عمل میں اترے اور اس کے راستے میں مصیبتیں اور مایوسیاں اس کو نہ ملیں۔ لوگ اس پر نکتہ چینیاں کریں گے۔ پھبتیاں اڑائیں گے۔ کبھی بیماری اور نقصان اس کو ہلکان کر دے گی۔ کبھی روپے اور خرچ کی تنگی سے جان پر آ بنے گی۔ کبھی دوستوں اور عزیز و اقربا کی جدائی ستائے گی۔ کبھی اپنی طبیعت ایسی اکتائے گی۔ کہ جی بیٹھ جائے گا۔ مگر خوب یاد رکھنا ہاں پیارے بھائی خوب یاد رکھنا جنہوں نے پھول لینے ہوتے ہیں وہ کانٹوں سے نہیں ڈرا کرتے۔

جماتے ہیں جب پاؤں ہٹتے نہیں وہ
بڑھا کر قدم پھر پلٹتے نہیں وہ
گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ
جہاں بڑھ گئے بڑھ کے گھٹتے نہیں وہ

وہ نہایت ہمت و استقلال سے اٹھتے ہیں۔ اور اپنے ارادے کی تکمیل میں محو ہو جاتے ہیں۔ اور ہر تکلیف اور مصیبت کو نہایت خندہ پیشانی سے جھیلنے کو تیار رہتے ہیں۔

الغرض اولوالعزم انسان ایک عاشق صادق کی طرح ہے۔ جو معشوق کے کوچہ و در کی ٹھوکریں کھاتا اور اس کی جفاؤں کا تختہ مشق بنتا ہے۔ پھر بھی مجنوں وار اسی کی گلی کا طواف کرتا رہتا ہے۔

خدا کے جس قدر برگزیدہ انسان دنیا میں آئے ان کو مجنوں اور پاگل کا خطاب دیا گیا۔ کیوں؟۔ اس لئے کہ وہ اپنے کام میں جس کو لوگوں کے دماغ ان ہونا سمجھتے ہیں۔ اس یقین اور سرگرمی سے منہمک رہتے ہیں۔ جو واقعی جنون کی حد کو پہنچا ہوتا ہے۔ ان بزرگ ہستیوں کا خدا پر یقین اس درجہ کامل ہوتا ہے کہ گویا انہوں نے خود خدا کو دیکھ لیا۔ چونکہ بنیادی پتھر اس قدر مضبوط ہوتا ہے۔ کہ دنیا کی کوئی مصیبت ان کو اپنے کام سے مایوس نہیں کر سکتی نہ بادصرصر ان کو ڈرا سکتی ہے۔ نہ سمندر کے طوفان ان کو خوف زدہ کر سکتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ بالآخر کامگار ہوتے ہیں۔ اور لوگ تعجب سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ان کی طرف دیکھتے ہیں۔

پس میرے دوست خدا کی خدائی پر یقین کو پھر قادیان کو واپس لینے کا فیصلہ کر۔ پھر اس کے حصول کے لئے خبطی بن جاؤ۔ اور اس کا جنون پیدا کر اور ایسا ہو جا جن کے متعلق کہا گیا ہے ؎

نہیں مرحلہ کوئی دشوار ان کو
ہر اک راہ ملتی ہے ہموار ان کو
گلستان ہیں صحرائے پُر خار ان کو
برابر ہے میدان و کہسار ان کو
نہیں حائل ان کے کوئی رہگذر میں
سمندر ہے پایاب ان کی نظر میں

(باقی باقی)

وفات

افسوس ہے کہ محترمہ امتہ الرحمن صاحبہ ہمشیرہ جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی ناظر ضیافت ۱۳ دسمبر کو وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں اور بہت ہی دیندار خاتون تھیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جنازہ پڑھا۔ احباب مرحومہ کی بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں

انسپکٹران بیت المال کیلئے

بذریعہ اعلان ہذا تمام انسپکٹران بیت المال کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تمام جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لاہور پہنچ جائیں (ناظر بیت المال)

حفاظتِ مرکز کے لئے خدام فوراً لاہور پہنچ جائیں

از جناب نواب عبداللہ خانصاحب ناظم حفاظت مرکز

جماعتوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ کہ ۲۰ سے ۵۰ سال کے مردوں میں سے ۵ فیصدی کے حساب سے حفاظت مرکز کے لئے لاہور (جودھامل بلڈنگ) ۲۰ سے ۲۲ دسمبر تک بھجوا دئے جائیں۔ بعض جماعتوں کے خدام پہنچ چکے ہیں۔ اور بعض جماعتوں کے وعدے تو موصول ہو گئے ہیں۔ مگر خدام نہیں پہنچے۔ ایسی تمام جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء یعنی یکم صلح ۱۳۲۷ ہش تک خدام کو لاہور بھجوا دیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہیں بھی اس توسیع سے فائدہ اٹھا کر اپنے خدام یکم جنوری ۱۹۴۸ء تک لاہور بھجوا دینے چاہئیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔

کاشت کا کام کرنے کے لئے واقفین زندگی کی فوری ضرورت

زمیندارہ وقف کی تحریک کرتے ہوئے حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء میں تحریک کی تھی کہ "آج میں جماعت کے زمینداروں کو بلاتا ہوں کہ وہ سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اور ان کو جو گزارے دئے جائیں۔ انہیں انعام سمجھتے ہوئے کام کرتے چلے جائیں۔ پس آج زمینداروں کے لئے موقعہ ہے کہ سلسلہ کے لئے یا سلسلہ کے مفاد کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں .... کیونکہ میں چاہتا ہوں۔ کہ سلسلہ کی زمینوں پر جہاں باقی کارندے واقفِ زندگی ہوں۔ وہاں مزارع بھی واقفین ہی ہوں" اس وقت چونکہ اس کام کے لئے فوری طور پر آدمیوں کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ کاشت کا کام کر سکیں۔ لہٰذا امراء و پریزیڈنٹ صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے ایسے دوستوں کے مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کا انتخاب کر کے جلد از جلد انہیں کام پر لگایا جائے۔ "کیونکہ اللہ تو یہ نہیں دیکھے گا۔ کہ کون بڑھا ہوا تھا کون ان پڑھ تھا۔ بلکہ اللہ تعالےٰ دیکھے گا۔ کہ میری خاطر جان کس نے پیش کی۔ اور جان پیش کرنے کے لحاظ سے پڑھا ہوا اور ان پڑھ دونوں برابر ہیں۔

وکیل الدیوان جودھامل بلڈنگ لاہور

کامیابی کا راز

انّ الذین یتلون کتاب اللہ و اقاموا الصلوٰۃ وانفقوا ممّا رزقنٰھم سرًّا وعلانیۃً یرجون تجارۃً لن تبور ہ لیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ انّہ غفورٌ شکور (سورۃ فاطر)

ترجمہ:۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی کتاب (قرآن) پڑھتے ہیں۔ اور نماز ادا کرتے ہیں۔ اور خرچ کرتے ہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر ان چیزوں میں سے جو ہم نے ان کو دی ہیں۔ امید اور انتظار کرتے ہوئے ایسی تجارت کی جس میں گھاٹا نہیں ہوگا تاکہ (اللہ تعالےٰ) ان کو پورا اجر اس کا دیوے اور اپنے فضل سے ان کو ترقی دیوے یقیناً وہ بخشنے والا اور تمہاری محنت کا شکر گذار ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم ہ تؤمنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیرلکم ان کنتم تعلمون (سورۃ صف)

ترجمہ:۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلا دوں۔ جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے (وہ یہ ہے) کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو تم اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔

۳۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ رسول اللہ کی ذات تمہارے لئے اعلیٰ درجہ کا نمونہ ہے

۴۔ فرمایا اپنے کھانے پر قناعت کرو اور خوش رہو۔ دوسروں پر حرص کی نظر نہ ڈالو۔ قناعت سے زیادہ کوئی مسرت نہیں۔ اور خواہش و حرص سے بڑھ کر کوئی دوسرا مرض نہیں۔ رحم سے بڑھ کر کوئی دوسری نیکی نہیں۔ فرمایا:۔ مزدور کو مقرر کرو تو اجرت اس کو پہلے بتلا دو۔ تاکہ پھر جھگڑا نہ ہو۔ اور مزدور کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔ قولاً فعلاً اشارۃً کنایۃً کسی دوسرے سے وہ سلوک نہ کرو۔ جو تمہیں خود بُرا معلوم ہو۔ دوستنئے اخلاق کا خیال سب سے مقدم رکھو۔ کیونکہ اخلاق حسنہ ہی زندگی کا معیار ہے۔

درخواست ہائے دعا:۔ میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید سرگودھا کو ٹانگ و پاؤں کی ہڈی پر سیڑھی سے گرنے کی وجہ شدید ضرب آئی ہے۔ چل پھر نہیں سکتے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(راجہ محمد اکرم ہری پور سرگودھا)

میری والدہ صاحبہ پندرہ روز سے لعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دل سے دعائے صحت فرما دیں۔ خاکسار:۔ جلال الدین احمد آف دارالبرکات غربی حال چنیوٹ ضلع جھنگ

اپنی خیریت کی اطلاع دیں

۱۔ برادرم سعید احمد صاحب عوان ابن چوہدری عبد الغفور صاحب نئی دہلی

۲۔ برادرم سید شفیق الحسن صاحب ابن سید حسن صاحب معرفت احمدیہ نرسنگ ہاؤس دہلی

۳۔ چوہدری سلطان احمد صاحب ابن ماسٹر غلام محمد صاحب موضع فیض اللہ چک ضلع گورداسپور

۴۔ برادرم محمد احمد ابن بابو علی حسن صاحب محلہ باب الانوار قادیان۔

(چوہدری) صلاح الدین ناصر خلف خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ ضلع جھنگ

۱۔ ڈاکٹر عطا محمد صاحب ویٹرنری بمعہ اپنی دختر اہندہ بیگم عمر ۱۵ سال۔ جو کہ موضع چھچھ دال تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ کے باشندہ ہیں کی خیریت اور موجودہ سکونت کے حالات مطلوب ہیں۔ یہ صاحب جہاں بھی ہوں اپنے حالات اور نیز اپنے بھائی دلاور صاحب سابق درزش ماسٹر اور اپنی بھاوجہ زینب بیگم کے حالات سے متعلق مولوی نور محمد صاحب اور سیر علی پور ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ کو جلد اطلاع دیں۔

۱۔ مسماۃ سکینہ بیگم زوجہ مستری عبد اللہ کرسی ساز ہوزری ورکس قادیان بمعہ اپنے شیر خوار لڑکے کے لاپتہ ہیں۔ مسماۃ موصوف جس جگہ بھی ہوں۔ جلد از جلد اپنی خیریت حالات سے متعلق اپنے والد صاحب میاں غلام محمد صاحب بمعرفت مولوی نور محمد صاحب اور سیر علی پور ڈاکخانہ خاص۔ ضلع مظفر گڑھ کو اطلاع دیں۔ احقر عبد العزیز علی پور ضلع مظفر گڑھ

میاں عبد الرحیم صاحب راولپنڈی والے آف محلہ دار الرحمت قادیان جہاں بھی ہوں یا ان کے متعلق کسی کو علم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ میرزا محمود احمد پرویز معرفت ایم۔ موتی اینڈ سنز نیلا گنبد لاہور

حکیم علی احمد صاحب دیہاتی مبلغ۔ مولوی غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ مہتپوری۔ مولوی احمد علی صاحب دیہاتی مبلغ۔ قاضی محمد حنیف صاحب دیہاتی مبلغ۔ قاضی عبد الحمید صاحب دیہاتی مبلغ۔ محمد عبد اللہ صاحب جالندھری واقف زندگی (خورشید احمد صاحب منیر چاہ کوٹی۔ نور الحق نور محمد۔ کرم دین بشیر۔ غلام احمد ظہور۔ بشیر احمد شاہ پوری۔ شعبان احمد نسیم۔ محمد اشرف ناصر)۔ یہ طلبہ مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ ہیں۔ ان دوستوں کا اگر کسی کو علم ہو تو اطلاع دیں یا اگر یہ دوست خود اعلان دیکھیں تو اطلاع دیں۔

خاکسار۔ محمد عنایت اللہ گجراتی ساندھن ضلع آگرہ ڈاکخانہ اچھنیرہ

محمد صدیق خان بریچ احمدی پسر محمد شریف خان بریچ احمدی جماعت احمدیہ سامانہ ریاست پٹیالہ اور محمد ظفر اللہ خان احمدی بریچ

مرکزی چندوں کی رقوم

احباب جماعت کو عموماً اور عہدیداروں جماعت کو خصوصاً مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی چندوں کی رقوم سے بجز اجازت نظارت بیت المال کسی کو اجازت نہیں کہ کوئی رقم اپنے طور سے کسی تصرف میں لے آئے۔ البتہ اگر کوئی ناظر یا افسر صیغہ سلسلہ کے اغراض و مقاصد کے لئے سفر کر رہا ہو۔ اور سلسلہ کی ضروریات کے لئے ایسے روپیہ کی ضرورت پیش آجائے۔ تو ایسے افسر کو اغراض سلسلہ کے لئے چندہ کی رقم میں سے روپیہ دیا جا سکتا ہے اس صورت میں فوراً نظارت بیت المال میں اطلاع دینی ضروری ہوگی تا نظارت بیت المال حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ وصولی کا انتظام کرے۔

نظارت بیت المال

اگر یہ سطور پڑھیں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ محمد شریف خاں احمدی متصل مسجد احمدیہ بلاک ۹ سرگودہا

میاں عبد الرحیم صاحب محلہ دار الرحمت قادیان جہاں کہیں ہوں اپنے نیروبی والے رشتہ داروں کو اپنی خیریت کی اطلاع دیں۔

خاکسار:۔ محمد شفیع کاتب امرتسری

نوٹس دوکانات

مندرجہ ذیل اشخاص کو دوکانیں تخصیص ہو چکی ہیں۔ مگر وہ آج تک مفقود الخبر ہیں اور ان کے موجودہ پتے ہمارے افسران کے پاس نہیں ہیں۔ لہذا انہیں آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۷ء سے پیشتر پیشتر راقم الحروف سے ذاتی ملاقات کر کے قبضے کے متعلق بات چیت کریں۔ ورنہ الاٹمنٹ آرڈر تاریخ مقررہ کے بعد منسوخ سمجھے جائیں گے۔

۱۔ غلام محمد (امرتسر) اپنی لنڈا بازار میں ایک دکان ملے گی

۲۔ محمد رفیق (انبالہ) ایک دُکان گوالمنڈی میں منتخب کریں گے۔

افسر آبکاری۔ علاقہ سول لائنز نیلہ گنبد لاہور

حکومت نظام کے کرنسی آرڈیننس کا خیر مقدم

حیدرآباد ۲۴ دسمبر: حال ہی میں حکومت نظام نے جو کرنسی آرڈیننس جاری کیا ہے۔ ریاست کے کاروباری اور تجارتی حلقوں میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ ایک مشہور مقامی بینکر مسٹر جی رگھو ناتھ مل نے ایک بیان میں اس آرڈیننس کو حکومت کا ایک درست اقدام قرار دیا۔ اور کہا۔ کہ عثمانیہ سکے کے ذریعے لین دین میں تاخیر ہو رکاروباری طبقہ کو بہت سہولت حاصل ہے۔ (رو، پ)

فلسطین کو بغداد کی مالی اعانت

بغداد ۲۳ دسمبر:- اب معلوم ہوا ہے۔ کہ بغداد کی مسجدوں میں نماز جمعہ کے بعد ایک گھنٹہ سے کم عرصہ میں فلسطین فنڈ کے لئے ۵۰ ہزار پونڈ سے زیادہ رقم جمع کر لی گئی۔ اور عراق کے اساتذہ کی انجمن اب تک دس ہزار پونڈ جمع کر چکی ہے (گلوب)

شیخ عبداللہ اندور جا رہے ہیں

نئی دہلی ۲۳ دسمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ پرائیویٹ کام کی وجہ سے ۲۴ دسمبر کی صبح کو اندور روانہ ہوں گے۔ آپ ۲۷ دسمبر کو واپس نئی دہلی پہنچ جائیں گے۔ (گلوب)

ڈچ انڈونیشی مذاکرات کا حشر

بٹاویہ ۲۳ دسمبر: جمہوریہ انڈونیشی کے وزیر اعظم ڈاکٹر شریف الدین نے واشنگٹن کو ایک بیان میں بتایا۔ کہ ڈچ انڈونیشی مذاکرات کی کامیابی کی تاحال امید نہیں ہوئی ہے میں کل جگہ کا دورہ جا رہا ہوں تاکہ ان مذاکرات کو کسی فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچا سکوں۔ (رائٹر)

ہیضہ کے انسداد کیلئے حکومت مصر نے خدمات پیش کردیں

قاہرہ ۲۳ دسمبر:- مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے ایک اعلان میں بتایا۔ کہ شاہ فاروق نے محکمہ صحت کے افسروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ شام میں ہیضہ کی وبا کی روک تھام کے لئے فوری امداد دیں۔ (گلوب)

ہندوستانی فوج کیلئے برطانوی افسر

لندن ۲۴ دسمبر: ہندوستان کے ڈیفنس وزیر سردار بلدیو سنگھ نے دو دن پیشتر اعلان کیا تھا۔ کہ آئندہ اپریل تک ہندوستانی فوجوں کا کمانڈر انچیف کسی ہندوستانی کو مقرر کیا جائیگا۔ اس اعلان سے ہندوستانی فوجوں میں برطانوی افسران کی پوزیشن کے متعلق کیر بحث شروع ہو گئی ہے سردار بلدیو سنگھ کے اعلان کے مطابق برطانوی افسر ایڈوائزر اور انسٹرکٹر وغیرہ کے طور پر کام کرینگے۔ اس سے یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہندوستانی کو مزید برطانوی فوجی ماہرین کی ضرورت ہو گی۔ (گلوب)

پاکستان میں مسلم لیگ کی بجائے نیشلسٹ لیگ قائم ہونی چاہیئے

مسٹر سہروردی کا بیان

نئی دہلی ۲۴ دسمبر: بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے نمائندہ گلوب کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا۔ کہ پاکستان میں اس بات کے حق میں بڑا جذبہ پایا جاتا ہے۔ کہ وہاں نیشلسٹ لیگ قائم کی جائے۔ اور غیر مسلموں کو بھی اس کا ممبر بننے کی اجازت دی جائے۔

یہ امر حیران کن ہے۔ کہ لیگی لیڈروں کا نکتہ نگاہ اس کے بر عکس ہے۔ کیونکہ مغربی پاکستان میں بہت تھوڑے غیر مسلم باقی رہ گئے ہیں۔ اور مشرقی پاکستان کے مسلمان اب نکتہ نگاہ تسلیم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ لیگ کی سیاست میں نیشلزم کے آنے سے اس کا فرقہ وارانہ پہلو کمزور ہو جائے گا۔ اور یہ زیادہ ترقی پسند ہو جائے گی۔ اس لئے برسر اقتدار لیڈر اس کا فرقہ وارانہ پہلو مضبوط رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ لیگ کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر جناح نے اس سلسلہ میں اپنے تازہ بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان کے مسلمان نیشنل لیگ قائم کرنے کے حق میں نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر مسلمان اس بات پر رضامند ہو جائیں۔ تو مسٹر جناح کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر مسلمانوں کو صحیح صورت حالات سے آگاہ کیا جائے۔ تو انہیں یہ بات سمجھ آ جائے گی۔ کہ لیگ میں غیر مسلموں کو شامل نہ کرنا سخت غلطی ہو گی۔ اگر غیر مسلموں کو سیاسی حقوق سے محروم کیا گیا۔ تو اس کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ پاکستان میں فاسسٹ حکومت قائم کی جا رہی ہے۔ یہ پالیسی مسٹر جناح کے اصولوں کے خلاف ہے۔

پاکستان میں آئندہ طرز حکومت کا فیصلہ کرنے کے لئے مسلم لیگ اہم پارٹ ادا کرے گی۔ اگر غیر مسلموں کو لیگ میں شامل نہ کیا گیا۔ تو وہ اس سلسلے میں اہم رول ادا نہیں کر سکیں گے۔

مسٹر سہروردی نے مزید کہا۔ کہ سننے میں آیا ہے۔ کہ پاکستانی صوبوں میں برسر اقتدار وزراء مسلم لیگ کو فرقہ وارانہ انجمن کی شکل میں قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ پاکستان کو اس وقت خطرات کا سامنا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو تقسیم نہیں کیا جانا چاہیئے حقیقت یہ ہے۔ کہ لیگ میں غیر مسلموں کی شمولیت سے نہ مسلمانوں کی یکجہتی میں فرق آتا ہے۔ اور نہ ہی مسلم لیگ کی جگہ نیشلسٹ لیگ کے قیام سے پاکستان کے لئے کوئی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے خطرے کے وقت تمام پاکستانی بلا لحاظ مذہب و ملت متحد ہو جائیں گے۔

یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ موجودہ پالیسی بے انصافی پر مبنی ہے۔ اس پالیسی کو صرف وہی لوگ درست قرار دیتے ہیں۔ جو مسلم لیگ کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ ترقی پسند عناصر کو پاکستان کے نظم و نسق پر اثر انداز ہونے سے روکنا چاہتے ہیں۔

اخیر میں آپ نے یہ امید ظاہر کی۔ کہ پاکستان میں سیاسی پارٹیاں اور لیڈر پیدا ہو جائیں گے۔ جو مسلمانوں میں، اقلیتوں کے ساتھ انصاف کرنے کا پروپیگنڈا کریں گے۔

پاکستان کے مسلمانوں کو یہ بات سمجھا دینی چاہیئے۔ کہ اقلیتوں کے ساتھ سلوک منصفانہ کرنا نہ صرف ان کا اخلاقی فرض ہے۔ بلکہ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا۔ تو ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک نہیں ہو سکے گا۔ (گلوب)

غیر ملکی اخبار نویسوں کی پارٹی ریاست حیدرآباد میں

حیدرآباد ۲۴ دسمبر: حکومت نظام کی دعوت پر غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک پارٹی کل دہلی سے یہاں پہنچی۔ اس پارٹی میں یونائیٹڈ پریس آف امریکہ۔ شکاگو۔ ٹریبیون۔ گلوب ایجنسی سنٹرل ڈیلی نیوز۔ نانکنگ اور نیویارک ٹائمز کے نمائندے شامل ہیں۔

غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک دوسری پارٹی بھی بہت جلد پہنچ رہی ہے۔ جو دس ممبروں پر مشتمل ہو گی۔

رنگون ۲۳ دسمبر:- معلوم ہوا ہے کہ حکومت برما نے مرحوم آنگ سان اور ان کے چھ ساتھی وزیروں کے کنبوں کی مالی امداد کے لئے سات لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ (گلوب)

آئین کو ہندی میں ترجمہ کرنے کا کام

ناگپور ۲۲ دسمبر: مستقرہ ہند کے آئین کو ہندی میں ترجمہ کرنے والی کمیٹی کے صدر اور دیگر اصطلاحات کے ماہر دہلی میں ہندی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کر کے واپس آ گئے۔ موصوف نے کہا حضرات نے جو اصطلاحات پیش کی تھیں۔ انہیں عام طور پر منظور کر لیا گیا ہے۔ اور اب پورے آئین کو ہندی میں ترجمہ کرنا باقی ہے۔ اس ماہ کے آخر تک آئین کا مکمل مسودہ انہیں مل جائے گا۔ اور وہ موسم سرما کے اجلاس کے جو ۲ جنوری کو شروع ہو گا۔ دوران میں اپنے کام کو جاری کریں گے۔ (گلوب)

کفالتی قرضہ کی گفت و شنید کیلئے برطانوی وفد

لندن ۲۴ دسمبر: ہند اور پاکستان کی حکومتوں کے ساتھ کفالتی قرضوں کی گفت و شنید شروع کرنے کے لئے برطانوی خزانہ کا وفد دولت مشترکہ کے تعلقاتی دفتر کے ساتھ نئے سال کے اوائل میں دہلی جائے گا۔ (گلوب)

لاٹری میں ایک لاکھ روپیہ انعام ملا

رنگون ۲۳ دسمبر:- آئرش سویپ سٹیک لاٹری کے ایک ایک لاکھ روپے کے تین انعام تھے۔ ان میں سے دو انعام دو برمیوں کو ملے ہیں۔ اور تیسرا انعام ایک ہندوستانی کے حصہ میں آیا ہے۔ (گلوب)

بی بی سی کا سپیشل پروگرام

۲۵ دسمبر کو بی بی سی کی طرف سے ایک سپیشل کرسمس پروگرام نشر کیا جائے گا۔ اس تقریب پر تین بجے (جی۔ ایم۔ ٹی) ملک معظم کی تقریر براڈکاسٹ ہو گی۔ اس موقعہ پر جو کچھ کہا جائے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اپنی دنیا کو خوشحال رکھنے کے لئے ساری دنیا کے لوگوں کے اتحاد و تعاون کی ضرورت ہے۔

پاکستانی ہائی کمشنر کا بیان

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر زاہد حسین نے نامہ نگار گلوب کو ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ محصول اور چونگی کے سلسلہ میں سمجھوتہ کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے درمیان عارضی معاہدہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء کو ختم ہو جائیگا لیکن دونوں ملکوں کے درمیان عارضی اقتصادی تعلقات قائم رہنا ضروری ہے۔ ہندو سرمایہ داروں کے نکل آنے سے پاکستان کی صنعتی و تجارتی زندگی کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ لیکن پاکستان کی حکومت نے صنعتی ترقی کے لئے پروگرام تیار کر لیا ہے۔

(گلوب)

ہندی وباغتی وفد کی مراجعت

کراچی ۲۲ دسمبر:- برطانیہ، امریکہ، ہالینڈ اور بیلجیم میں دباغت کے اہم مراکز کا دورہ کرنے کے بعد مسٹر جمیل محی الدین کی زیر سرکردگی حکومت ہند کا دباغتی وفد کل رات دہلی جاتے ہوئے یہاں پہنچا وفد کے لیڈر نے کراچی میں ایک انٹرویو میں کہا کہ یورپ اور امریکہ کے ساتھ ہندی دباغتی تجارت کے بہت اچھے امکانات ہیں۔ (گلوب)

کراچی میں ٹیلیفون لائن کی توسیع

کراچی ۲۴ دسمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی میں ٹیلیفون کی زیادتی کی جارہی ہے۔ اگلے دو ماہ میں چھ سو نئے ٹیلیفون کی امید ہے۔ اسی طرح مشرقی پاکستان کے دارالحکومت ڈھاکہ میں بھی اس میں توسیع کی امید ہے۔

حکومت پاکستان ہندوستان کی حکومت سے اپنے حصہ کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس بارے میں گفت و شنید جاری ہے۔ اور عنقریب ہی ایک انجینئر کو نامزد کر دیا گیا ہے۔

اونی ذخائر پر حکومت کا قبضہ

کراچی ۲۳ دسمبر: حکومت پاکستان کے شعبہ صنعت و حرفت نے اونی اشیاء کے کنٹرول کے متعلق ایک نیا حکمنامہ جاری کیا ہے جسکی رو سے مرکزی حکومت اونی مال کے ذخائر کو ہر وقت مناسب قیمت پر خرید سکتی ہے۔ نیز سٹاکسٹوں کو یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ جو اونی مال وہ باہر سے منگائیں اس کے حصول کے تین روز کے اندر اندر اس کی تفصیل سے پاکستان ٹیکسٹائل کمشنر کراچی کو مطلع کریں۔ یہ اقدام پناہ گزینوں کے لئے کمبل اور لوئیاں مہیا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

مستقر ہند میں بسنے والے مسلمانوں کا غیر معمولی اجلاس

لکھنؤ ۲۴ دسمبر:- مستقرہ ہند میں بسنے والے سرکردہ مسلم لیگی زعماء کا ایک غیر معمولی اجلاس یو۔پی مسلم لیگ کے صدر نے طلب کیا ہے۔ تاکہ ۲۷ اور ۲۸ کو منعقد ہونے والی مجلس میں شرکت کرنے کے لئے اہم امور کا فیصلہ کیا جائے۔ یہ مجلس مولانا آزاد کی صدارت میں ہوگی۔ (اورینٹ)

عملی قربانیوں کے لئے نحاس پاشا کی اپیل

قاہرہ ۲۴ دسمبر:- قاہرہ میں وفد پارٹی کے لیڈر مصطفیٰ نحاس پاشا نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں فلسطین کی تقسیم کرنے کے فیصلہ پر بڑی طاقتوں کی مذمت کی ہے۔ اور مصر سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ فلسطین کے لئے "عملی قربانیوں" میں عرب حکومتوں کی رہنمائی کرے:۔

لاء کالج لاہور کے طلباء کا مطالبہ!

لاہور ۲۴ دسمبر:- لاء کالج لاہور کی پی۔ای۔ایل کلاس کے طلباء نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ان کے تعلیمی کورس کی معیاد تین سال کی بجائے دو سال ہونی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں طلباء کا ایک وفد لاہور ہائیکورٹ کے ججوں اور یونیورسٹی کے ممبروں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے انکے پاس جائیگا۔ (اورینٹ)

آسٹریلیا کا سائنٹیفک وفد ہندوستان میں

نئی دہلی ۲۳ دسمبر:- آسٹریلیا سے سائنٹیفک وفد یکم جنوری کو کلکتہ پہنچے گا۔ اس وفد میں پانچ ممبر شامل ہوں گے۔ یہ وفد ہندوستان میں چھ ہفتے ٹھہرے گا۔ اور ملک بھر میں اہم مقامات کا دورہ کرے گا۔ (گلوب)

لاپتہ مسلمان عورتوں اور مردوں کی تلاش

لاہور ۲۴ دسمبر:- گورنمنٹ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ۱۸ نومبر تا ۲۰ دسمبر پاکستان کی فوج نے اغوا شدہ عورتوں اور جبری طور پر غیر مسلم بنائے جانے والے مسلمانوں کو آزاد کرانے میں بہت بڑی مہم سر کی۔ اس عرصے کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:۔

ضلع	اغوا شدہ عورتیں	غیر مسلم بنائے جانیوالے	میزان
گورداسپور	۶۴	۱۷	۸۱
امرتسر	۱۵	۱۵	۳۰
جالندھر	۵۳	۱۵۶۹	۱۶۲۲
ہوشیارپور	۱	۲۰۰	۲۰۱
لدھیانہ	۲۳	۹۷	۱۲۰
فیروزپور	-	۶۷۰۰	۶۷۰۰
کرنال	۶۶	۳۰۰۰	۳۰۶۶
حصار	۶۶	۶۳	۱۲۹
پانی پت	-	۳۰۰۰	۳۰۰۰

(ڈی۔پی)

دو کروڑ پونڈ جنگلات پر

لندن (بحری تار) آئندہ پانچ سال میں برطانیہ میں پندرہ لاکھ ایکڑ زمین میں جنگل لگایا جائیگا یہ اس طویل سکیم کا نتیجہ ہے جس کے ماتحت پچاس سال میں پچاس لاکھ ایکڑ زمین میں جنگل لگایا جانے والا ہے۔ اس کے لئے دو کروڑ پونڈ الگ کر دیئے گئے ہیں۔ جنگ سے پہلے برطانیہ کے جنگلوں سے برطانیہ کے لئے عمارتی لکڑی کی صرف چار فی صدی ضرورت پوری ہوتی تھی۔ ۱۹۴۳ء میں برطانیہ کی اپنی پیداوار ۶۵ فی صدی تک پہنچ گئی۔ (ب۔ ی)

وزیر اعظم پنجاب کی سرگرمیاں

لاہور ۲۴ دسمبر:- آج وزیر اعظم مغربی پنجاب خان آف ممدوٹ نے اپنا دورہ شروع کر دیا۔ آپ نے لاہور سے ملتان تک موٹر میں سفر کیا۔ راستے میں آپ نے پناہ گزینوں کے کھلے میدانوں میں کیمپوں کا معائنہ کیا۔ جن میں پناہ گزین سردی کی شدت کے باوجود پڑے ہوئے تھے۔ آپ نے جہاں کہیں ایسے کیمپ دیکھے۔ فوراً موٹر ٹھہرا کر وہاں کے افسران کو بلایا۔ اور پناہ گزینوں کو کسی محفوظ اور بند جگہ میں منتقل کر دینے کے متعلق ہدایات دیں۔ بورے والہ، وہاڑی وغیرہ مقامات پر آپ نے خود مکانات کو ملاحظہ فرمایا۔ جہاں ان پناہ گزینوں کو ٹھہرانے کے لئے گنجائش موجود تھی۔ آپ نے افسران کو ہدایت دے کر جتایا۔ کہ ان پناہ گزینوں کا جلد از جلد کسی محفوظ جگہ میں ٹھہرانا نہایت ضروری امر ہے۔ تاکہ یہ لوگ زیادہ پریشانی میں نہ پڑیں۔ کیمپوں کے معائنہ کی وجہ سے آپ کو ملتان پہنچنے میں تاخیر ہو گئی۔ اور شام کے وقت آپ وہاں پہنچے آپ کل ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائیں گے۔ (ا۔پ)

قائد اعظم کی سالگرہ آئندہ سیاسی جدوجہد کا پیغام ہے

پاکستان کا مستقبل پناہ گزینوں کو خوش اسلوبی سے بسانے پر مبنی ہے

(میاں افتخار الدین)

لاہور ۲۴ دسمبر: مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین نے قائد اعظم کی اکہترویں سالگرہ کے جشن کے موقعہ پر تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ سالگرہ کا ہفتہ منائیں جس میں مسلم لیگ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوشش کریں۔ تاکہ پناہ گزینوں کے بسانے کا دشوار ترین کام اور دوسرے مسائل کو آسانی سے طے کیا جا سکے۔ آپ نے بیان میں فرمایا۔ کہ قائد اعظم کی سالگرہ دوسرے سیاسی رہنماؤں کی سالگرہ کی طرح منائی جائے۔ کیونکہ آپ کی سالگرہ درحقیقت آپ کے تدبر سیاسی کے عروج کمال اور فتح نمایاں کی مظہر ہے جو دس سال کے عرصے میں آپ نے حاصل کی۔ آپ نے کہا کہ عام طور سے عوام اپنے رہبر کی زندگی میں حصول مقصد کو جدوجہد کا اختتام تصور کر لیتے ہیں۔ لیکن اس سالگرہ کا پیغام اس کے برعکس ہے آپ نے بتایا کہ ہماری تاریخ میں اب تک کسی ایسی زبردست سیاسی جدوجہد کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی جس کا آج زمانہ ہم سے تقاضا کر رہا ہے۔ مصائب اور آلام اس قدر ہیبتناک صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ کہ کوئی بے حس و حرکت اور بیارت سے بے نیاز شخص بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آپ نے مزید کہا کہ یہ خطرات اور حالات حاضرہ کی نزاکت محتاج بیان نہیں ہیں۔ ہر شخص ان سے بخوبی واقف ہے پس اگر ہم ان کا مردانہ وار مقابلہ کریں تو یقیناً ایک شاندار مستقبل ہمارا خیر مقدم کرے گا ہمارا مستقبل پناہ گزینوں کے مسائل کے طے ہو جانے پر مبنی ہے۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو گئے۔ تو پاکستان کا آئندہ سلامتی اور امن کا دور دیرپا ہوگا۔ آپ نے اخیر میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس عظیم الشان دن کو اور پھر تمام ہفتہ کو پناہ گزینوں کے لئے امن و آرام کو قائم کرنے میں صرف کریں۔ اور مسلم لیگ کو مستحکم بنائیں تاکہ وہ تمام مسلمانوں کو پیش آنے والے خطرات کا بخوبی مقابلہ کر سکے۔ اس سلسلہ میں آپ نے پیٹھ ایک ہفتے کے دورے کا پروگرام بھی بنایا ہے جس میں آپ نے مختلف مقامات پر مسلم لیگ کے استحکام کے متعلق تقادیر فرمائیں گے۔ آپ کا پروگرام حسب ذیل ہے ۲۶ دسمبر کاموکے، ۲۷ دسمبر گجرات ۲۸ دسمبر راولپنڈی ۲۹ دسمبر کیمبل پور ۳۰ دسمبر جہلم اور چکوال یکم جنوری ۱۹۴۸ء سرگودھا ہوگا۔ (ا۔پ)

دہلی کے مسلمانوں کو دوبارہ بسانے کا انتظام

دہلی ۲۴ دسمبر:- خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے ہمایوں کے مقبرہ میں تمام پناہ گزین مسلمانوں کو دوبارہ دہلی میں بسانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کسٹوڈین تمام ان مسلمانوں کو رہنے کے لئے مکانات مہیا کرے گا جو فسادات میں لٹ جانے کی وجہ سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ اور اپنے کسی قرابت وار یا دوست کے ہاں رہنے کا انتظام کرنے سے قاصر ہیں۔ چیف کمشنر صوبہ دہلی اور کسٹوڈین کو اس فیصلہ سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں:۔